﴿روئیداد فقہی مجلس﴾

حج کے چند اہم مسائل پر فقہی سیمینار

بمقام جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

بمورخہ یکم دو مئی ۲۰۰۷

مولانا مفتی عظمت اللہ بنوی
مفتی ومدرس جامعہ المرکز الاسلامی بنوں

واضح رہے کہ یکم دومئی ۲۰۰۷ء بروز پیر، منگل کو حج سے متعلقہ تین اہم مسائل پر جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی میں فقہی سیمینار منعقد کیا گیا جس میں عالمی سطح پر چیدہ چیدہ اہل علم وتحقیق حضرات نے شرکت فرمائی نیز یہ واضح ہو کہ زیر بحث چند مسائل میں عرصہ دراز سے علماء کرام کا اختلاف رہا ہے۔ جو کہ یہ مسائل تشنہ تحقیق تھے۔ بہر حال ان مسائل کے حل وتحقیق کے لئے عالمی سطح پر علماء ومفتیان کرام کو بلایا گیا شروع میں اختصار کے ساتھ ہم ان حضرات کی فہرست ذکر کریں گے۔ ثانیا مسائل مجوثہ پر اختصار کے ساتھ ہر ایک کی رائے اور موقف پیش کریں گے۔ ثالثاً سب کی متفقہ رائے اور قرار دیں ذکر کریں گے۔

ذیل میں وہ تین مسائل ملاحظہ ہوں

۱:۔ دوران حج منیٰ عرفات اور مزدلفہ میں قصر ہے یا اتمام؟

۲:۔ رمی ذبح حلق میں ترتیب واجب ہے امام صاحب کے ہاں اور ترتیب سنت ہے صاحبین کے ہاں۔ ان دونوں قولوں میں کون سا قول اختیار کیا جائے ؟ ازدحام کی وجہ سے صاحبین کے قول پر فتویٰ دیا جا سکتا ہے یا نہیں؟

۳:۔ بینک کے ذریعے قربانی کرانا درست ہے یا نہیں؟

فقہی سیمینار میں شرکت کرنے والے چیدہ چیدہ اہل علم وتحقیق حضرات کی فہرست

اندرون کراچی

جامعہ فاروقیہ شاہ فیصل اندرون کراچی

شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان (صدر وفاق المدارس العربیہ پاکستان)

مولانا ڈاکٹر محمد عادل صاحب (نائب رئیس جامعہ ہذا)

مفتی یوسف افشانی (رئیس دارالافتاء) ڈاکٹر مولانا منظور احمد مینگل صاحب

مفتی سمیع اللہ صاحب مفتی عبدالباری صاحب

مفتی ابولبابہ صاحب (جامعۃ الرشید احسن آباد کراچی) مفتی محمد صاحب (جامعۃ الرشید احسن آباد کراچی)

مفتی عبد الحمید صاحب (جامعہ اشرف المدارس گلشن کراچی)

جامعہ دار العلوم کراچی

شیخ الاسلام مولانا مفتی تقی عثمانی صاحب — مولانا مفتی رفیع عثمانی صاحب

مولانا مفتی محمود اشرف صاحب — مفتی عصمت اللہ صاحب

مفتی حسین احمد صاحب — مولانا مفتی تفضّل علی شاہ

مفتی عبد اللہ شوکت صاحب (رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی)

شیخ الحدیث مولانا مفتی محمد زرولی خان صاحب (رئیس جامعہ احسن العلوم گلشن کراچی)

مولانا مفتی حبیب اللہ صاحب (رئیس دار الافتاء جامعہ اسلامیہ کلفٹن کراچی)

مولانا مفتی احمد ممتاز صاحب (رئیس جامعہ خلفائے راشدین ماڑی پور کراچی)

میزبان مدرسہ جامعہ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی

شیخ الحدیث مولانا ڈاکٹر عبد الرزاق اسکندر صاحب نائب صدر وفاق المدارس العربیہ

مولانا محمد سلیمان بنوری نائب رئیس جامعہ ہذا

مولانا مفتی عبد المجید دین پوری صاحب رئیس دار الافتاء جامعہ ہذا

مولانا مفتی عطاء الرحمان صاحب — مولانا مفتی امداد اللہ صاحب

شیخ الحدیث مولانا محمد انور بدخشانی — مولانا مفتی عبد الرؤف غزنوی

مولانا مفتی رفیق احمد بالاکوٹی — مولانا مفتی انعام الحق صاحب

مولانا مفتی شفیق عارف صاحب — مولانا مفتی عبد القادر صاحب

مولانا مفتی صالح کروڑی صاحب — مولانا مفتی شعیب عالم صاحب

شیخ الحدیث مولانا فضل محمد صاحب — مولانا قاری مفتاح اللہ صاحب

مولانا مفتی داؤد صاحب — مولانا مفتی زبیر زمزی صاحب

مولانا مفتی احمد بلتی صاحب — مولانا مفتی عبد الکریم دین پوری

مولانا اعجاز صاحب — مولانا عمران عیسیٰ صاحب

مولانا مفتی محمد عاصم زکی صاحب	مولانا محمد عادل صاحب
مولانا مفتی یحییٰ مدنی صاحب	مولانا مفتی مزمل حسین صاحب
مولانا مفتی محمد حنیف صاحب	مولانا مفتی مفتی سالک ربانی
مولانا مفتی محب اللہ صاحب	مولانا مفتی محمد شفیع چترالی صاحب
مولانا مفتی نیاز صاحب	مولانا فضل حق یوسفی صاحب
مولانا مفتی سعید جلال پوری صاحب	(سرپرست عالمی مرکز تحفظ ختم نبوت کراچی)

اندرون سندھ

مولانا مفتی محمد مراد صاحب　(رئیس دارالافتاء جامعہ حمادیہ مظہر العلوم سکھر)

مولانا عبدالوہاب چاچڑ صاحب　(رئیس جامعہ عربیہ روہڑی سکھر)

مولانا مفتی نذیر احمد عمرانی صاحب سجاول ٹھٹھہ

صوبہ پنجاب

مولانا مفتی حمید اللہ جان صاحب (رئیس دارالافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور) مولانا مفتی شیر محمد صاحب (جامعہ اشرفیہ لاہور)

مولانا مفتی عبدالواحد صاحب　(رئیس دارالافتاء جامعہ مدنیہ کریم پارک لاہور)

جامعہ خیر المدارس ملتان

مولانا قاری محمد حنیف جالندھری صاحب　(مہتمم جامعہ ہذا و ناظم اعلیٰ وفاق المدارس العربیہ)

مولانا مفتی محمد عبداللہ صاحب　(رئیس دارالافتاء جامعہ ہذا)

مولانا مفتی محمد اسحاق صاحب　(نائب رئیس دارالافتاء جامعہ ہذا)

مولانا مفتی محمد حسن صاحب　(رئیس دارالافتا ۔ رالعلوم کبیروالا ضلع خانیوال)

مولانا مفتی محمد طیب صاحب　(رئیس دارالافتاء جامعہ الاسلامیہ گلشن امدادیہ ستیانہ فیصل آباد)

مولانا عبدالقدوس ترمذی　(رئیس دارالافتاء جامعہ حقانیہ ساہیوال سرگودھا)

مولانا انعام اللہ صاحب　(مشیر اسلامی نظریاتی کونسل اسلام آباد)

مولانا مفتی محمد فاروق صاحب　(رئیس دارالافتاء جامعہ علوم اسلامیہ فریدیہ اسلام آباد)

مولانا مفتی محمد اسماعیل طورو　(رئیس دارالافتاء جامعہ اسلامیہ صدر راولپنڈی)

مولانا مفتی آفتاب صاحب ودس دیگر مفتیان عظام جو جامعہ اسلامیہ صدر راولپنڈی سے تشریف لائے تھے۔

مولانا مفتی محمد رضوان صاحب (ادارہ غفران ٹرسٹ راولپنڈی)

صوبہ سرحد

مولانا مفتی غلام الرحمان صاحب (چیرمین شریعت کونسل ورئیس جامعہ عثمانیہ پشاور صوبہ سرحد)

شیخ الحدیث مولانا انوار الحق صاحب (نائب صدر وفاق المدارس العربیہ وشیخ جامعہ حقانیہ اکوڑہ خٹک نوشہرہ)

شیخ الحدیث مولانا حسن جان (نائب صدر وفاق المدارس العربیہ وشیخ جامعہ امداد العلوم پشاور)

مولانا مفتی غلام قادر صاحب (نگران شعبہ تخصص جامعہ حقانیہ اکوڑہ خٹک نوشہرہ)

مولانا مفتی عظمت اللہ بنوی صاحب (مدرس جامعہ المرکز الاسلامی بنوں)

صوبہ بلوچستان

مولانا غلام غوث اربانوی صاحب (مدرسہ مطلع العلوم کوئٹہ)

مولانا مفتی گل حسن (جامعہ اسلامیہ دار العلوم رحیمیہ کوئٹہ)

مولانا مفتی روزی خان صاحب (رئیس دار الافتاء ربانیہ کوئٹہ)

بیرون ملک

مولانا مفتی عبد الحفیظ مکی صاحب (دکتور جامعہ صولتیہ مکۃ المکرمۃ سعودی عرب)

مولانا سیف الرحمان المہند (دکتور جامعہ صولتیہ مکۃ المکرمۃ سعودی عرب)

مولانا مفتی سعید احمد پالن پوری رئیس دار الافتاء دار العلوم دیوبند نے فون کے ذریعے سیمینار میں شرکت کی۔

مولانا مفتی عبد السلام چاٹگامی (شیخ الحدیث جامعہ اہلیہ دار العلوم معین الاسلام چاٹگامی بنگلہ دیش)

مولانا مفتی رضاء الحق (شیخ الحدیث ورئیس دار الافتاء دار العلوم زکریا جنوبی افریقہ)

اس کے علاوہ کثیر تعداد میں چیدہ چیدہ مفتیان کرام اور اکابر علماء حضرات نے اس سیمینار میں حصہ لیا، یہاں سب کی فہرست شامل کرنا نہ مقصود ہے اور نہ ہی طوالت اختیار کیا گیا۔

مسائل مبحوثہ میں چند اہم دینی مدارس کی رائے اور موقف

پہلے مسئلے کی وضاحت:

منیٰ اور مزدلفہ میں حاجی دوران حج پوری نماز (اتمام) ادا کرے گا یا قصر کرے گا؟

ماضی میں چونکہ منیٰ اور مکہ دونوں مختلف مقام شمار ہوتے تھے۔ اس لئے مکہ مکرمہ میں جس کا قیام پندرہ دن سے کم رہتا تو منیٰ میں اس کو مسافر شمار کیا جاتا اور اس پر مسافر کے احکام جاری ہوتے مثلاً قصر صلوٰۃ وغیرہ اور اس مسئلہ پر آج سے تقریباً ۱۰ سال قبل فتویٰ و عمل جاری تھا۔ لیکن تھوڑا ہی عرصہ ہوا کہ یہ مسئلہ علماء اور مفتیان میں مختلف فیہ رہا کیونکہ بعض حضرات کا کہنا ہے کہ ابھی مکہ مکرمہ کی آبادی منیٰ کی طرف بڑھ گئی ہے لہذا اتصال آبادی ہو چکی ہے اور وہاں کے عرف میں منیٰ کو مکہ مکرمہ کا محلہ شما۔ کیا جاتا ہے جیسا کہ خود شیخ عبداللہ السبیل زیدہ مجدہ کے فتویٰ سے معلوم ہوتا ہے "المنی حیی من احیاء المکة" لہذا بناء بریں حاجی اقامت کی وجہ سے اتمام یعنی پوری نماز پڑھے گا۔

۲:۔ رمی و ذبح اور حلق میں امام صاحبؒ کے ہاں ترتیب واجب ہے جب کہ صاحبینؒ کے ہاں ترتیب مسنون ہے۔ اس میں بعض حضرات امام صاحب کے قول پر فتویٰ دیتے تھے کیونکہ امام صاحب کا قول راجح اور نص قرانی سے ثابت ہے اور بعض حضرات صاحبین کے قول پر فتویٰ دیتے تھے کیونکہ ازدحام اور بعض اعذار کی بناء پر ترتیب پر عمل کرنا دشوار ہے

۳:۔ بینک کے ذریعے سے قربانی کرانے پر بعض حضرات جواز کا فتویٰ دیتے تھے اور بعض اس کے برعکس (عدم جواز) کا فتویٰ دیتے تھے مسئلے کی وضاحت کے بعد ذیل میں ہم ان تمام اہل علم و تحقیق کی رائے پیش کرتے ہیں جنہوں نے سیمینار میں اپنے موقف کا اظہار کیا

رائے گرامی مفتی عبدالواحد صاحب لاہور

ا۔ منیٰ جانے سے پہلے پندرہ دن سے کم ٹھہرنے کی نیت ہو تو قصر واجب ہے۔ ۲:۔ ترتیب واجب ہے۔ عدم ترتیب کی صورت میں دم لازم آئے گا ۳:۔ قربانی خود بھی کر سکتے ہیں اور کسی معتمد ادارہ کے ذریعے بھی کروا سکتے ہیں

رائے گرامی مولانا مفتی گل حسن کوئٹہ

ا:۔ عرف اور اتصال آبادی کی وجہ سے حاجی اتمام کرے گا ۲:۔ ترتیب میں ضرورت شدیدہ کی بنا پر صاحبین کا قول اختیار کیا جاتا ہے ۳:۔ بینک کے ذریعے قربانی کرانا صحیح نہیں

رائے گرامی مولانا مفتی شیر محمد جامعہ اشرفیہ لاہور

ا:۔ حاجی اتمام کرے گا ۲:۔ ترتیب کی کوشش کرے ترتیب کے ساقط ہونے کی وجہ سے دم لازم نہیں آئے گا ۳:۔ بینک کے ذریعے قربانی نہ کی جائے اپنے طور پر کی جائے

رائے گرامی مولانا مفتی محمد رضوان راولپنڈی

ا:۔ اتمام ہے ۲:۔ ترتیب واجب ہے ترتیب کے سقوط سے دم واجب نہیں ۳:۔ بینک کے ذریعے سے قربانی کرانا درست ہے

رائے گرامی شیخ الحدیث مولانا حسن جان صاحب پشاور

ا:۔اتمام اور قصر کے مسئلے میں وہاں کے مقررہ امام کی اتباع کی جائے ۲:۔ترتیب مسنون ہے۔عدم ترتیب سے دم واجب نہیں ۳:۔بینک کے ذریعے اعذار کی بناء پر قربانی کرواسکتے ہیں۔بہتر یہ ہے کہ خود ہی کرے۔

رائے گرامی مولانا مفتی حمید اللہ جان صاحب لاہور

ا:۔حاجی قصر ہی کرے گا ۲:۔ترتیب واجب ہے ۳:۔بینک کے ذریعے قربانی کرواسکتے ہیں

رائے گرامی مولانا مفتی رضاء الحق صاحب جنوبی افریقہ

ا:۔حاجی قصر کرے گا ۲:۔ترتیب سنت ہے ۳:۔بینک کے ذریعے قربانی کرسکتا ہے

رائے گرامی مولانا مفتی انعام اللہ صاحب جامعہ محمدیہ اسلام آباد

ا:۔دونوں ایک مقام ہے،لہذا حاجی اتمام کرے گا ۲:۔ ترتیب واجب ہے ۳:۔ بینک کے ذریعے قربانی نہ کی جائے

رائے گرامی مولانا مفتی محمد جامعۃ الرشید کراچی

ا:۔حاجی قصر کرے گا ۲:۔ترتیب واجب ہے ضرورت کی بنا پر صاحبین کا قول اختیار کیا جاسکتا ہے تاہم ترتیب کو ملحوظ رکھا جائے ۳:۔بینک کے ذریعے اعذار قربانی کرواسکتے ہیں۔

رائے گرامی مولانا مفتی منظور مینگل صاحب جامعہ فاروقیہ

ا:۔منیٰ اور مکہ دونوں ایک مقام ہے اور اس کا بنیاد عرف پر رکھا گیا لہذا حاجی اتمام کرے گا ۲:۔ترتیب میں صاحبین کا قول اختیار کیا گیا ہے

رائے گرامی مفتی مراد ہالیجوی صاحب مظاہر العلوم سکھر

ا:۔اتمام ہے کیونکہ عبداللہ سبیل سے زیادہ وہاں۔کے حالات کون جانتا ہے انہوں نے بھی اتمام کا فتویٰ دیا ہے اور اس فتویٰ کی بنیاد یہ ہے کہ منیٰ اور مکہ عرف میں ایک مقام قرار دے دیا گیا ہے۔۲:۔ترتیب میں امام صاحب کے قول پر ہی فتویٰ دیا جائے گا۔
۳:۔سعودی حکومت کو چاہیے کہ بینک کے ذریعے سب سے پہلے احناف کی قربانی کروائے۔تو ترتیب کا مسئلہ حل ہو جائے گا۔

رائے گرامی مولانا محمد اسماعیل طورو جامعہ اسلامیہ صدر راولپنڈی

ا:۔قصر ہے ۲:۔ترتیب واجب ہے

رائے گرامی مولانا مفتی عبدالحفیظ مکی جامعہ صولتیہ مکہ مکرمہ سعودی عرب

ا:۔قصر ہے ۲:۔ترتیب واجب ہے ۳:۔بینک کے ذریعے قربانی کی تحقیق نہیں ہوئی اس لئے اس کے بارے میں فی الحال کچھ نہیں کہا جاسکتا

رائے گرامی مفتی غلام قادر جامعہ حقانیہ اکوڑہ خٹک

ا۔اتمام ہے۲۔ترتیب واجب ہے احتیاطاً ۳:۔بینک کے ذریعے قربانی کروانا درست ہے

رائے گرامی مفتی نذیر احمد دار العلوم فیصلیہ سجاول سکھر

ا۔اتمام ہے۲۔ترتیب مسنون ہے۳۔بینک کے ذریعے قربانی کرواسکتے ہیں

رائے گرامی مفتی محمد حسن دار العلوم عیدگاہ کبیر والا

ا۔اتمام ہے۲:۔ترتیب واجب ہے تاہم اعذار کی بنا پر چھوڑا بھی جاسکتا ہے

رائے گرامی مفتی روزی خان دارالافتاء ربانیہ کوئٹہ

ا۔قصر ہے۲:۔ترتیب مسنون ہے۔۳:۔بینک کے ذریعے قربانی کرواسکتے ہیں

رائے گرامی مفتی عبد القدوس ترمذی جامعہ حقانیہ ساہیوال سرگودھا

ا۔اتمام ہے۲:۔ترتیب میں صاحبین کا قول اختیار کیا گیا ہے ۳:۔بینک کے ذریعے دم شکر سے اجتناب کیا جائے

رائے گرامی مولانا مفتی غلام الرحمان جامعہ عثمانیہ پشاور

ا۔قصر ہے، کیونکہ دونوں علیحدہ علیحدہ مقام ہے،۲:۔صاحبین کا قول اختیار کیا گیا۳:۔بینک کے ذریعے سے قربانی کروانا درست ہے

رائے گرامی مفتی عبد الوہاب چاچڑ جامعہ عربیہ روہڑی سکھر

ا۔اتمام ہے۲:۔ترتیب مسنون ہے۳:۔بینک کے ذریعے قربانی درست نہیں

رائے گرامی مفتی عبد الحمید اشرف المدارس کراچی

ا۔اتمام ہے۲:۔ترتیب واجب ہے۳:۔بینک کے ذریعے قربانی درست نہیں

رائے گرامی مولانا مفتی محمد طیب جامعہ امدادیہ فیصل آباد

ا۔اتمام ہے۲:۔ترتیب واجب نہیں۳:۔بینک کے ذریعے قربانی درست نہیں

رائے گرامی مولانا مفتی عبد اللہ شوکت جامعہ بنوریہ العالمیہ کراچی

ا۔اتمام ہے۲:۔ترتیب مسنون ہے۳:۔بینک کے ذریعے سے قربانی درست نہیں

رائے گرامی مولانا مفتی عبد اللہ جامعہ خیر المدارس ملتان

ا:۔ قصر ہے ۲:۔ ترتیب واجب ہے ۳:۔بینک کے ذریعے قربانی درست نہیں

رائے گرامی مولانا مفتی محمد تقی عثمانی جامعہ دار العلوم کراچی

ا:۔اتمام ہے۲:۔ترتیب مسنون ہے۳:۔بینک کے ذریعے سے قربانی جائز ہے

رائے گرامی مولانا مفتی محمد فاروق جامعہ فریدیہ اسلام آباد

ا:۔قصر ہے۲:۔ ترتیب واجب ہے۳:۔بینک کے ذریعے سے قربانی کروائی جاسکتی ہے

رائے گرامی شیخ سیف الرحمان المہند جامعہ صولتیہ مکہ مکرمہ

ا:۔اتمام ہے۲:۔ ترتیب مسنون ہے۳:۔ بینک کے ذریعے قربانی درست نہیں

رائے گرامی مولانا مفتی عبد السلام چاٹگامی بنگلہ دیش

ا:۔قصر ہے ۲:۔ترتیب واجب ہے۳:۔ بینک کے ذریعے قربانی درست نہیں

رائے گرامی مولانا مفتی عبد الرؤف غزنوی برائے مولانا مفتی سعید احمد پالن پوری دار العلوم دیوبند انڈیا

ا:۔قصر ہے۲:۔ ترتیب واجب ہے۳:۔ بینک کے ذریعے قربانی درست نہیں

رائے گرامی مولانا مفتی عبد المجید دین پوری دار الافتاء بنوری ٹاون کراچی

ا:۔قصر ہے۲:۔ ترتیب واجب ہے۳:۔ بینک کے ذریعے قربانی سے احتراز بہتر ہے

اخیر میں بندہ نے جامعہ المرکز الاسلامی کا موقف پیش کیا

ا:۔منیٰ اور مکہ مکرمہ میں چونکہ اتصال آبادی ہوچکی ہے جب کہ عرف میں بھی منیٰ ،مکہ مکرمہ کا محلہ شمار کیا جاتا ہے۔اس لئے حاجی وہاں پر اتمام کرے گا۲:۔ترتیب میں عذر اور ازدحام کی وجہ سے صاحبین کا قول اختیار کیا گیا ہے۳:۔بینک کے ذریعے سے قربانی درست نہیں۔

الغرض اختصار کے ساتھ چند دینی مدارس کی رائے اور موقف ذکر کر چکے اس کے علاوہ بھی بہت سے حضرات نے اپنے موقف پیش کئے۔یہاں مذکورہ بالا پر اکتفاء کیا جاتا ہے۔

مشترکہ قرارداد کے لئے کمیٹی کی تشکیل:۔

سیمینار کے آخری دن سب کی متفقہ رائے سے دس رکنی کمیٹی کا انتخاب کیا گیا کہ وہ ایک متفقہ رائے وقرارداد پر پہنچ کر سب کے لئے میانہ راہ نکالیں تو وہ فیصلہ سب کے ہاں مقبول ہوگا اور آئندہ اسی فیصلے پر فتویٰ دیا جائے گا۔چناچہ دس رکنی کمیٹی کے اسمائے گرامی ذیل میں ملاحظہ فرمائیں

مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب　　مولانا مفتی عبدالمجید دین پوری صاحب　　مولانا مفتی رضاء الحق صاحب

مولانا مفتی عبدالحفیظ مکی صاحب　　مولانا مفتی سیف الرحمان المہند صاحب　　مولانا مفتی غلام الرحمان صاحب

مولانا مفتی منظور مینگل صاحب　　مولانا مفتی گل حسن صاحب　　مولانا مفتی شیر محمد صاحب　　مولانا مفتی محمد اسحاق صاحب

مشترکہ قرارداد جس کو شرکاء مجلس نے قبول کر کے دستخط کر دیئے:

ان دس حضرات نے علیحدہ ایک کمرہ میں بیٹھ کر قریب گھنٹہ بھر کے غور و خوض کے بعد طے کیا کہ

ا:..... منیٰ میں قصر و اتمام کے مسئلے پر غور کرتے ہوئے یہ طے پایا کہ پہلے اس مسئلے کی تحقیق کی جائے کہ اگر بالفرض منیٰ کو مکہ مکرمہ کا حصہ تصور کر لیا جائے پھر بھی ''مبیت مزدلفہ'' کی نیت مدت اقامت میں مانع ہوگی یا نہیں، کیونکہ اگر مانع ہے تو منیٰ کو جزء مکہ تسلیم کرنے کے باوجود خروج الی المزدلفہ کی بنا پر قصر کرنا ضروری ہوگا اور اس مسئلے کا دار و مدار اس پر ہے کہ اگر کوئی شخص کسی شہر یا بستی میں پندرہ دن اقامت کی نیت اس ارادے کے ساتھ کرے کہ وہ اس دوران ایک رات اس شہر یا بستی سے باہر کسی ایک جنگل میں گذارے گا، جو صالح للاقامۃ نہیں ہے تو وہ مقیم سمجھا جائے گا یا مسافر؟ اس بارے میں مزید تحقیق کی ضرورت ہے۔

شرکائے مجلس کی رائے یہ ہے کہ یہ بھی تحقیق کی جائے کہ منیٰ اب بحالت موجودہ بستی کے حکم میں ہے یا ویرانے کے؟ اس کے لئے یہ بھی طے ہوا کہ ایک وفد مکہ مکرمہ جائے اور منیٰ کا مشاہدہ کرے کہ منیٰ کو مکہ مکرمہ کا حصہ قرار دیا جاسکتا ہے یا نہیں؟

اسی تناظر میں حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب نے بعض شرکاء کی درخواست پر اعلان فرمایا کہ جب تک اتفاق کی صورت سامنے نہ آئے ہم اکابر کے پرانے فتویٰ پر عمل کریں گے اور وہی فتویٰ جاری کریں گے۔

۲:......... رمی ذبح اور حلق میں ترتیب امام ابوحنیفہؒ کے نزدیک واجب ہے اور باقی تمام حضرات کے نزدیک سنت، لہٰذا تمام حجاج کے لئے ضروری ہے کہ وہ حتی الامکان اس ترتیب کا پورا لحاظ رکھیں، بالخصوص ذبح سے پہلے حلق نہ کریں کیونکہ نص قرآنی ''ولا تحلقوا رؤسکم حتی یبلغ الهدی محله'' اس کو بالکل ناجائز قرار دیتی ہے اور اس غرض کے لئے گروپس کو تاکید کی جائے کہ وہ اپنے گروپ کے لوگوں کے لئے قربانی کا انتظام کریں، تاکہ قربانی یقینی طور پر حلق سے پہلے ہو، تاہم اگر کسی شخص سے ناواقفیت یا کسی شدید عذر کے تحت مذکورہ بالا ترتیب کی مخالفت (ہو) تو وہ توبہ و استغفار کرے اور صاحب وسعت ہو تو دم بھی دے، البتہ حاجی اس کی استطاعت نہ رکھتا ہو اس کے لئے صاحبین اور جمہور کے مذہب پر عمل کی گنجائش ہے۔ بینک کے ذریعے قربانی (دم تمتع، دم قران) کرانے کے بارے میں یہ طے ہوا کہ اس کے بارے میں کوئی حتمی فیصلہ کرنے سے پہلے بینک کے طریقہ کار کی مکمل اور اطمینان بخش تحقیق ضروری ہے، جس سے مندرجہ ذیل امور واضح ہو جائیں:

الف:........ کیا قربانی ۱۳/ذی الحجہ اور اس کے بعد بھی کی جاتی ہے؟

ب:........ لاکھوں انسانوں کی قربانی کے لئے جتنا وقت رکھا گیا ہے اس بات کی کیا ضمانت ہے کہ اس وقت میں یہ تمام قربانیاں ہونا

ممکن ہے؟

د:............ذبح کا طریق کار کیا ہے؟ کیا اس سے عروق اربعہ میں سے اکثر کا کٹنا اور تسمیہ وغیرہ کی شرعی شرائط پوری ہوتی ہیں یا نہیں؟

جیسا کہ متفقہ قرار داد میں آچکا ہے کہ آخر میں اس پر اتفاق ہوگیا کہ جب تک ان امور کی تحقیق نہ ہو جائے، اس وقت تک اکابر کے فتویٰ سے ہٹ کر کوئی فتویٰ نہ دیا جائے، چنانچہ اب حسب سابق تمام حضرات یہی فتویٰ دیں گے، کہ منیٰ مکہ مکرمہ سے الگ ہے اور جس حاجی کے روانگی منیٰ سے قبل قیام مکہ مکرمہ کے پندرہ دن پورے نہیں ہوئے، وہ مسافر ہوگا، آخر میں یہ اجلاس حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی مدظلہ کی دعا پر اختتام پذیر ہوا۔ خدا کرے کہ ہمیں آئندہ بھی اسی طرح دینی، مذہبی، فقہی، اور جدید قومی مسائل میں متفقہ جدو جہد اور لائحہ عمل اپنانے کی توفیق میسر رہے۔

اس خالص دینی فقہی اجتماع کے انعقاد پر شرکائے اجتماع نے جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن کے تمام اساتذہ ومفتیان کرام بالخصوص جامعہ کے رئیس، نائب رئیس اور تمام کارکنان کو خراج تحسین پیش کیا کہ انہوں نے اپنی استطاعت سے کئی درجہ زیادہ خدمت سرانجام دیا اور اس خدمت میں نمایاں کردار حضرت مولانا مفتی عطاء الرحمن صاحب اور حضرت مولانا مفتی امداداللہ **مدظلھم العالی** نے ادا کیا۔

اللہ جل شانہ تمام حضرات کے اس مساعی جمیلہ کو قبول فرماوے۔ وندعوا اللہ التوفیق (فجزاھم اللہ احسن الجزاء)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ سیدنا محمد والہ واصحابہ اجمعین

بسلسلہ جدید فقہی تحقیقات

جامعہ المرکز الاسلامی کی ایک اور عظیم تاریخی، تحقیقی اور علمی پیشکش

(امام ابوحنیفہ ؒ کی محدثانہ حیثیت)

باہتمام ونگرانی: مولانا سید نصیب علی شاہ الہاشمی رحمہ اللہ

جس میں امام ابوحنیفہ ؒ کی تابعیت، ثبوت روایت، صحابہ کرامؓ سے سماع، علم حدیث میں مقام ومرتبہ، اکابر ائمہ کے السنہ سے امام اعظمؒ کے حق میں مدحیہ اقوال اور محسنہ کلمات، امام ابوحنیفہؒ پر طعن واعتراضات کا تحقیقی جائزہ اور علمی محاسبہ، امام ابوحنیفہؒ بحیثیت ایک عظیم مصنف، مسانید تصنفات وتالیفات، کتاب الآثار اور اس کے نسخے، ''تعلیقات وتشریعات'' فقہ حنفی کی ترجیحات اور امتیازی خصوصیات اور موضوع سے متعلق دیگر اہم مضامین شامل ہیں۔

اہل ذوق کو اطلاعاً عرض ہے کہ کتاب کی محدود تعداد میں طباعت ہو چکی ہے لہذا پہلے سے اپنی کاپی محفوظ کر لیجئے۔

کمپیوٹر طباعت: ریکسین جلد صفحات: 147 زر تعاون: 170 روپے

برائے رابطہ: ناظم دفتر مجلس التحقیق الفقہی

جامعہ المرکز الاسلامی پاکستان ڈیرہ روڈ بنوں

فون: 0092-928-331353 فیکس: 331355

ای میل almarkazulislami@maktoob.com